



”جس شخص نہ حج کیا اور اس نہ (اس دوران) جماع اور اس کے مقدمات، فحش گوئی اور گنا کے کاموں سے پرہیز کیا، تو وہ (حج کے بعد گناؤں سے پاک ہو کر اس طرح) لوٹتا ہے، جیسے اس دن تھا، جس دن اس کی ماں نہ اسے جنا تھا“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے : ”جس شخص نہ حج کیا اور اس نہ (اس دوران) جماع اور اس کے مقدمات، فحش گوئی اور گنا کے کاموں سے پرہیز کیا، تو وہ (حج کے بعد گناؤں سے پاک ہو کر اس طرح) لوٹتا ہے، جیسے اس دن تھا، جس دن اس کی ماں نہ اسے جنا تھا“
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے لیے حج کیا اور اس دوران جماع اور اس کے مقدمات جیسے بوس و کنار اور مباشرت وغیرہ سے پرہیز کیا، فحش گوئی سے گریزاں رہا، نافرمانی اور گنا کے کاموں سے دور رہا اور ان کاموں سے دور رہا، جو احرام کے دوران منع ہیں، وہ اپنے حج سے بخشہ بخشائے اور گناؤں سے پاک صاف ہو کر لوٹتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح بچے گناؤں سے پاک صاف پیدا ہوتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2758>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

